السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے بغلوں اور زیرِناف بالوں کو استرے سے صاف کرنا کیا جائز ہے اور کم از کم کتنی مدت کے بعد صاف کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیرِناف بالوں کی صفائی کےلیے عورت اُسترا استعمال کرسکتی ہے۔ حدیث میں ہے:

'وَتَستَحِدَّ المُغِیبَۃُ۔' صحیح البخاری، بَابُ طَلَبِ الوَلَدِ، رقم:۵۲۴۵'

''جس عورت کا شوہر غیر حاضر ہے، اور اس کے سفر سے آنے کی امید ہے وہ اُسترا استعمال کرے۔''

دوسری حدیث میں ہے کہ پانچ خصلتیں فطرت سے ہیں۔ ان سے ایک ''الِاستِحداد'' (لوہا استعمال کرنا) ہے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیرِناف بالوں کی صفائی کےلیے لوہے (یعنی استرا وغیرہ) کو استعمال کرنا بالاِتفاق سنت ہے۔ البتہ بالوں کو اکھاڑنا، پاؤڈر استعمال کرنا اور انہیں کترانا سب درست ہے۔

(امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ افضل یہ ہے کہ بالوں کو مونڈا جائے، خواہ مرد ہو یا عورت۔ (نیل الأوطار: ۱ ۱۲۳

بال مونڈنے کا وقفہ چالیس روز سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سے پہلے جب ضرورت محسوس ہو کہ بال بڑھنے لگے ہیں تو حسبِ حاجت ان کو مونڈ دینا چاہیے حدیث میں ہے:

أَن لَا نَترُکُ أَکثَرَ مِن أَربَعِینَ لَیلَۃً۔' (نیل الأوطار: ۱ ۱۲۵۔ بحوالہ احمد، الترمذی، النسائی، ابوداوٗد) صحیح مسلم، بَابُ خِصَالِ الفِطرَۃِ، رقم:۲۵۸، سنن ابن ماجہ، بَابُ الفِطرَۃِ، رقم:۲۹۵، سنن النسائی، التَّوقِیتُ فِی ذٰلِکَ، رقم:۱۴'

بغلوں کے بالوں میں اصل یہ ہے کہ ان کو اکھاڑا جائے کیونکہ حدیث میں لفظ ''نتف الإبط''' آیا ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو مونڈنا بھی جائز ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ مونڈا کرتے تھے، ان سے سوال ہوا کہ سنت تو اکھاڑنا ہے۔ جواباً فرمایا: 'لٰکِن لَا اَقوٰی عَلَی الوَجَعِ۔' یعنی تکلیف کی وجہ سے میں اکھاڑ نہیں سکتا۔ نیل الأوطار: ۱ ۱۲۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 118

محدث فتویٰ